السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

«وَمَا حُکْمُ مَسِّ ذَکَرِ الرَّجُلِ اِسْتَ الْمَرْأَةِ الَّتِیْ ہِیَ زَوْجَتُہُ عَمْدًا اَوْ مِنْ غَیْرِ عَمْدٍ مِنْ غَیْرِ اَنْ یَدْخُلَ بِہَا فِیْہِ لِاَنَّ الدُّخُوْلَ فِیْہِ حَرَامٌ عَلٰی قَوْلِ الْجَمَاہِیْرِ»

مرد اگر اپنی شرمگاہ سے اپنی بیوی کے سرین کو چھوتا ہے جان بوجھ کر یا بغیر اس کے تو اسکا کیا حکم ہے اور وہ وہاں دخول نہیں کرتا کیونکہ جمہور علماء کے قول پر وہاں دخول حرام ہے‘‘ ؟ ’’

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

«مَا ذَکَرْتَ فِیْ ہٰذَا السُّوَالِ ہُوَ مِنْ مُقَدِّمَاتِ الْاِتْیَانِ فِی الدُّبُرِ فَالْحَذْرَ الْحَذر»

’’جو بات آپ نے اس سوال میں ذکر کی ہے وہ دبر میں آنے کے مقدمات میں سے ہے پس بچ جا بچ جا‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نکاح کے مسائل ج1ص324

محدث فتویٰ